REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰ ؍

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۲۷ تبوک ۱۳۳۷ھش ۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۲۲۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۵ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت کچھ ناساز ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ÷

جب تک جارحانہ مداخلت کا سلسلہ ختم نہیں ہوگا اس وقت تک کوئی تصفیہ نہیں ہو سکتا

مغربی طاقتوں کو متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر کا انتباہ

قاہرہ ۲۶ ستمبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمر شولڈ مغربی طاقتوں کے پیدا کردہ ایک غلط تصور کے تحت مشرق وسطیٰ میں امن بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حالانکہ اصل مسئلہ دوسروں کے اندرونی معاملات میں جارحانہ مداخلت کو روکنا ہے۔ جب تک اس چیز کا سدباب نہیں ہوگا۔ اس وقت تک کوئی تصفیہ نہیں ہو سکتا۔ صدر ناصر نے ان خیالات کا اظہار بھارتی ہفتہ وار اخبار "بلٹز" کے ایڈیٹر مسٹر رستم کرنجیا کے ساتھ ایک پریس ملاقات میں کیا۔ مسٹر کرنجیا نے ان سے پوچھا تھا۔ کیا ان کے نزدیک مسٹر ہیمر شولڈ کی مساعی کا کوئی ٹھوس نتیجہ برآمد ہوگا۔ صدر ناصر نے اس سلسلہ میں مزید کہا مسٹر ہیمر شولڈ مشرق وسطیٰ میں اقوام متحدہ کے نمائندے کی مستقل حیثیت سے کام کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اس قسم کی نگرانی کے کسی تصور کو برداشت نہیں کر سکتے۔ بالخصوص جہاں تک متحدہ عرب جمہوریہ کا تعلق ہے۔ یہ امر ہمارے وقار اور خود مختاری کے منافی ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ برطانیہ اور امریکہ جس قسم کی کھلی جارحانہ مداخلت کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ اردن اور لبنان کے معاملات اس کی واضح ترین مثالیں ہیں۔ جب تک اس قسم کے اشتعال انگیز رویہ کو ڈھیل ملتی رہے گی۔ اس وقت تک معاملات کے حل ہونے کی کوئی صورت نہیں نکل سکتی۔ مغربی طاقتوں اور روس کا باہم مقابلہ کرتے ہوئے صدر ناصر نے کہا ہم مغربی طاقتوں سے اچھے تعلقات رکھنے کا خواہاں ہوں لیکن یہ تعلقات سراسر مساویانہ بنیاد پر ہونے چاہئیں۔ جہاں تک روس کا تعلق ہے۔ اب تک کوئی ایک موقعہ بھی ایسا پیدا نہیں ہوا ہے کہ جب اس نے ہماری مشکلات اور مصائب سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہو۔ اس کے امداد دینے کا مقصد خواہ کچھ ہی ہو۔ کم از کم وہ اس بات کا ضرور لحاظ رکھتا ہے کہ ہم ایک آزاد اور خود مختار قوم ہیں ÷

پاکستان، جاپان سے ۵ کروڑ ڈالر قرض لے گا

اس رقم سے ترقیاتی منصوبوں کے لئے جاپانی مشینیں درآمد کی جائیں گی

کراچی ۲۶ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان نے جاپان سے ۵ کروڑ ڈالر قرض حاصل کرنے کی درخواست کی ہے۔ حکومت جاپان نے حکومت پاکستان سے کہا ہے کہ وہ ان ترقیاتی منصوبوں کی فہرست مہیا کرے۔ جن پر یہ رقم خرچ کی جائے گی۔ خیال ہے کہ اس رقم سے ترقیاتی منصوبوں کے لئے جاپانی مشینیں درآمد کی جائیں گی۔ جاپان کے وزیر خزانہ نے اس بارے میں اچھے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اس سال کے دوران حکومت جاپان انہی خطوط پر ہندوستان کو بھی قرضہ دے چکی ہے ÷

حکومت برما کا تختہ الٹنے کی سازش

رنگون ۲۶ ستمبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت برما کا تختہ الٹنے کے لئے ایک فوجی سازش کی گئی تھی۔ اگرچہ ابھی تک کوئی تفصیل نہیں مل سکی لیکن معلوم ہوا ہے کہ ایک سابق وزیر بھی اس سازش میں شریک تھے۔ اس سازش کے انکشاف کی وجہ سے آج رنگون میں سخت کشیدگی دیکھی گئی ÷

فرانس میں وطن پرست الجزائریوں کی گرفتاری

پیرس ۲۶ ستمبر۔ شمال مشرقی فرانس میں محاذ آزادیٔ الجزائر کے کئی ارکان گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ حکومت کو ان کی سرگرمی کا علم ایک بیس سالہ لڑکی کی گرفتاری پر ہوا۔ یہ لڑکی ان وطن پرست الجزائریوں کی ڈاک پہنچایا کرتی تھی۔ جو ڈاک پکڑی گئی ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وطن پرست الجزائریوں نے ایک ٹریبونل بھی قائم رکھا تھا۔ جس نے کئی ۳ اشخاص کو سزائے موت دی تھی ÷

اعلان تعطیل

مورخہ ۲۷ ستمبر بروز ہفتہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقعہ پر دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ چنانچہ ۲۸ ستمبر کا پرچہ شائع نہیں ہوگا (مینیجر الفضل)

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۲۳ ستمبر (بذریعہ ڈاک) مکرم ناظم صاحب دفتر جماعت احمدیہ لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ:-

"حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت آج بفضلہ تعالیٰ اچھی رہی۔ البتہ کل شدید سر درد کی شکایت تھی۔"

احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعا فرماتے رہیں ÷

بی اے آنرز (عربی) کے امتحان میں تعلیم الاسلام کالج کے دو طلبہ کی نمایاں کامیابی

بی۔ اے آنرز (عربی) کے تفصیلی نتیجہ سے معلوم ہوا ہے کہ امسال اس خصوصی امتحان میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے محمد صدیق صاحب اور ناصر احمد صاحب پرویز نے یونیورسٹی بھر میں علی الترتیب دوم اور سوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ دونوں ہی نے یہ امتحان علی الترتیب ۲۳۷ اور ۲۳۵ نمبر لے کر فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے الحمدللہ علیٰ ذالک

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ کالج کے ہر دو طلباء کو یہ نمایاں کامیابی مبارک کرے اور اسے مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین

شیر وبند کا شگاف پر کر دیا گیا

ملتان ۲۶ ستمبر۔ جلال پور کے قریب شیر وبند میں پندرہ سو فٹ سے زیادہ چوڑا شگاف بند کر دیا گیا ہے۔ دریائے سندھ میں سیلاب کے باعث بند میں شگاف پڑ گیا تھا جس سے ضلع ڈیرہ غازیخاں میں بہت نقصان ہوا تھا۔ اب بند کو بہت مضبوط بنا دیا گیا ہے۔ تاکہ آئندہ اس کے ٹوٹنے کا خدشہ نہ رہے ÷

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۹۵۸ء

قائداعظم مرحوم اور مسلم لیگ

قسط نمبر ۲

بقول ایشیا ڈاکٹر اقبال جاوید نے اپنے مقالہ میں یہ بھی فرمایا کہ

"موجودہ بے اطمینانی اور اضطراب کے دور میں بعض لوگ اسلامی نظام کے قیام کا جو مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس میں عوام کے لئے اطمینان کا پہلو موجود ہے۔ اگر اسلامی نظام قائم ہوگیا۔ تو امراء کی چیرہ دستیاں ختم ہوجائیں گی۔ اور عوام روٹی کپڑا مکان علاج اور روزگار سے محروم نہ رہیں گے"
(ایشیا لاہور ۲۶ ستمبر)

ڈاکٹر صاحب کا یہ مقالہ قائداعظم مرحوم پر تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے اصولاً یہ ٹھیک کہا ہے کہ اسلامی نظام پاکستان کو تباہی سے بچا سکتا ہے۔ لیکن آپ نے ان "بعض لوگوں" کی حقیقت کو جو اسلامی نظام کے قیام کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ نظر انداز کر دیا ہے۔ اور یہ دیکھنے کی کوشش نہیں کی کہ یہ لوگ کون ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جن کو قائداعظم مرحوم مسلم لیگ کے پاس بھی پھٹکنے نہیں دیتے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو پاکستان کو پلیدستان کہتے تھے یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے تو ارجی نظریات سے ہر وقت مسلمانوں کی سیاسی یکجہتی کو ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ اور جنہوں نے ہر اسلامی حکومت کو دین کے پردے میں تباہی کے کنارے لگایا ہے۔ اسلامی نظام ٹھیک ہے۔ اسلامی نظام تمام دنیا کو اس تباہی سے بھی محفوظ کر سکتا ہے جو تباہی مغربی سائنسدان اور سیاستیں نئے نئے ہلاکت کے سامان ایجاد کر کے لا رہے ہوتے ہیں۔ ہاں اسلامی نظام میں بہت بڑی طاقت ہے۔ کیونکہ اس کی پشت پر خداوند تعالیٰ ہے۔ اس کے پیچھے اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے لیکن کیا ایسا نظام وہ لوگ قائم کر سکتے ہیں۔ جنہوں نے قائداعظم مرحوم کی کوششوں کو نعوذ باللہ خاک میں ملانے کے لئے کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا تھا۔ ہمیں یقین ہے کہ اب مسلمان ان لوگوں کو اچھی طرح جانتے پہچانتے ہیں۔ اور ان سے کوئی توقع نہیں رکھتے البتہ وہ صحیح طور پر خواہشمند ہیں کہ یہاں اسلامی نظام قائم ہو۔ وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ ان غریبوں کے بس کا روگ نہیں ان تنگ نظر کنوئیں کے مینڈکوں سے کوئی امید باندھنا لاحاصل ہے۔ جیسا کہ علامہ اقبال مرحوم نے فرمایا ہے ؎

میں جانتا ہوں انجام اس کا
جس معرکہ کا ملا ہو غازی

بے شک پاکستان ایک اسلامی ملک ہے اور اس میں اسلامی نظام ہی قائم ہوگا۔ لیکن اس میں اسلامی شعار قائم کرنے والا صحیح معنوں میں وہ تعلیم یافتہ طبقہ ہی جو قرآن کریم کی آیات کے ٹھیک ٹھیک ساتھ معنے کرتا ہے۔ جو لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی کے یہ عجیب و غریب معنے نہیں کر سکتا۔ کہ اسلام میں داخل کرنے کے لئے تو جبر و اکراہ نہیں۔ البتہ ایک بار اس میں داخل ہو کر سوائے موت کے دروازہ کے باہر نہیں نکل سکتا۔

مرکز سے استفادہ کے دو طریق

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

"الفضل ہمارے سلسلہ کا بڑا اہم آرگن ہے۔ اس کی طرف توجہ کرنی چاہیئے ۔ ۔ ۔ ۔ دوستوں کو چاہیئے کہ الفضل کی اشاعت کی طرف توجہ کریں۔ کیونکہ مرکز کا آرگن اگر پہنچتا رہے تو مرکز سے تعلق قائم رہتا ہے میں نے بتایا تھا۔ کہ آپ لوگوں کو بار بار ربوہ آنا چاہیئے آپ یہ تو نہیں کرتے کم سے کم الفضل پڑھ کے ہی آیا کریں اس سے بھی کچھ تعلق ہو جائے گا۔ مگر الفضل کافی نہیں۔ بے شک الفضل خریدیں بھی اور لوگوں کو پڑھوائیں بھی۔ لیکن اس کے علاوہ خود عادت ڈال لیں۔ کہ چاہے کچھ تنگی اٹھانی پڑے کام کو کچھ تھوڑا بہت نقصان پہنچے۔ پھر بھی بار بار یہاں آتے رہیں اور بغیر میری طبیعت پر بوجھ ڈالنے کے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں" وہ طریق یہی ہے کہ نماز کے لئے میں گیا تو وہاں بات کر لی اور کوئی مسئلہ پوچھ لیا"

(تقریر حضرت اقدس برجلسہ سالانہ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۵ء) (الفضل ۱۵ اپریل ۱۹۵۶ء)

(مینیجر الفضل)

ایک روح دو قالب

معاصر ہفت روزہ چٹان نے اپنی ایک تازہ اشاعت میں "سیاسی حاشیے" کے زیر عنوان بعض پاکستانی سیاسی جماعتوں کے نفسیات کا جائزہ لیا ہے۔ ذیل میں ہم احرار اور مودودی صاحب کی جماعت کا تجزیہ درج کرتے ہیں قارئین دیکھیں گے کہ دونوں جماعتوں کی "روح" ایک ہی ہے صرف قالبوں میں تھوڑا تھوڑا فرق ہے۔

"احرار اسلام کا نعرہ بالکل صاف ہے۔ ان کے نزدیک سب مخالف قادیانی ہیں۔ یا ان کے گماشتہ احرار کسی کو چھیڑتے نہیں۔ صرف ایک نعرہ لگاتے ہیں ختم نبوت زندہ باد ــــ اور پھر اس نعرے سے بڑوں بڑوں کے چہرے لٹک جاتے ہیں۔ لطف یہ ہے کہ اس نعرے کی گونج سے ان لوگوں کو بھی ہم آہنگ ہونا پڑتا ہے جو تحریک کے دنوں میں لوگوں کو ابدی نیند سلا دینے میں پیش پیش تھے۔

احرار کے نزدیک چھیڑ چھاڑ کے دو زاویے ہیں ایک تم قادیانی ہو زبان کو لگام دو۔ دوسرا تم انگریزوں کے پالے ایجنٹ ہو۔ چپ رہو۔ یا پھر احرار معاصر دینی تنظیموں سے مشاعرہ رچاتے مصرع طرح اٹھاتے۔ غزل کہتے۔ دو غزلہ فرماتے۔ اور ہر عنوان سے ہر بحر میں طبع آزمائی کرتے ہیں احرار کی زبان اور احرار کے بازوؤں سے بہت سے سیاسی گوشے بدکتے ہیں گرداؤ لگے تو وار کرنے سے بھی چوکتے نہیں۔

جماعت اسلامی نے دوسروں کو چھیڑنے کا ایک دلچسپ مگر پہلودار اسلوب ایجاد کیا ہے۔ اس کے نزدیک سب مخالف غیر صالح ہیں۔ سب قادیانی، لادین سب لوگ اس سے متفق نہیں مگراہ ہیں عیاشی میں ڈوبے ہوئے ہیں منکرات پر مائل اور اوامر سے باغی ہیں۔

اسلامی جماعت کے "کارکن" اندھیرے اجالے میں چوکتے بھی نہیں۔ یعنی جلسہ میں مقرر کے خلاف فضا ہو۔ تو شریک ہنگامہ ہو کر سوالات تھیپ دیتے اور لپک کر باتیں ڈھالتے چلے جاتے ہیں اور اگر فضا مقرر کے حق میں ہو۔ تو پھر رقعہ پر رقعہ بھیجتے چلے جاتے ہیں ان رقعوں میں سوالات کم ہوتے ہیں صرف مقرر کے ذہن کو پلٹنا اور اس کے خیالات کو بے ٹھکانہ کرنا ان رقعوں کی مطمح نظر ہوتی ہے۔

حضرت مولانا ابوالاعلیٰ مودودی تقریر فرمائیں تو خاص قسم کے رقعے بھیجتے ہیں جس سے ایک خاص قسم کی دھاک بٹھانی مقصود ہوتی ہے۔ دوسرے لوگ تقریر کریں تو پھر پروپیگنڈا کے سوالات لکھ کر خیالات کی یکجہتی توڑنا چاہتے ہیں۔ غرض جماعت اسلامی نے اس بدعت کو بھرتی سے رواج دیا ہے کہ اب جعلی رقعوں کے بغیر کسی جلسے کا تصور ہی نہیں ہوسکتا انکی دیکھا دیکھی بعض منچلے لوگ رقعوں میں اس

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

۳۱۲۱ ہزار میل کا تبلیغی سفر۔ ہزاروں افراد تک پیغامِ حق

اسلامی لٹریچر کی وسیع اشاعت۔ تین نئی جماعتوں کا قیام

۷۳۔ افراد کا قبولِ اسلام

(از مکرم ملک غلام نبی صاحب شاہد مبلغ سیرالیون مغربی افریقہ۔ بوساطت وکالت تبشیر ربوہ)

(قسط نمبر ۲)

ہر ماہ باقاعدہ اخبار افریقن کریسنٹ نکالا جاتا ہے۔ اور دیگر پرائیویٹ طباعت کے کام کئے جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ اب نماز کی کتاب کا مینڈے (یہاں کی لوکل بولی) میں ترجمہ شائع کیا جا رہا ہے اور اسکے بعد لائف آف محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کا بھی مینڈے میں ترجمہ شائع کرنے کا ارادہ ہے۔

احباب کرام سے ہمارے اس مبارک کام کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

لجنہ اماء اللہ کی نگرانی

تعلیم و تربیت کے لئے باقاعدہ ہفتہ وار اجلاس ہوتے ہیں۔ نماز کے اسباق اور قرآن کریم سکھایا جاتا ہے مکرمہ اہلیہ صاحبہ امیر صاحب کی کوششوں سے پچھلے ماہ دو نئی مستورات نے اسلام قبول کیا۔

ان میں سے ایک بہن پہلے عیسائی تھی مگر اب اس نے نہ صرف خود اسلام کو سچے دل سے قبول کیا ہے بلکہ پوری کوشش سے اپنے عیسائی خاوند کو تبلیغ کر رہی ہے باوجود اس کے کہ اس بہن کو ابھی نماز پوری نہیں آتی اس کی دلچسپی اور اخلاص کا یہ حال ہے کہ وہ باوجود اپنا گھر دور ہونے کے باقاعدہ نماز کے لئے مسجد میں آتی ہے اور بعض دفعہ تہجد کی نماز بھی فجر سے پہلے مسجد میں ادا کرتی ہے قاعدہ یسرنا القرآن بھی شروع کر رکھا ہے۔

نومبائعین

مکرم چیمہ صاحب قائمقام امیر کے ذریعہ نو اشخاص نے اسلام اور احمدیت کو قبول کر کے اپنے مولیٰ کی رضا حاصل کی خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان نومبائعین کو استقامت بخشے اور چیمہ صاحب کو مزید خدمت کی توفیق دے۔

تبلیغی سفر

افریقہ کے اکثر دوسرے حصوں کی طرح سیرالیون میں سفر کی جو مشکلات ہیں ان کا اندازہ لگانا آسان نہیں ہے۔ یہاں پر سوائے فری ٹاؤن کے تمام سڑکیں کچی ہیں۔ زیادہ تر سامان بردار ٹرک کی قسم کی لاریوں میں ہی سفر کرنا پڑتا ہے۔

مکرم چیمہ صاحب نے اس عرصہ میں بو سے گلبور کا کا سفر کیا۔ اور گلبور کا سے میکینی اور پھر یہاں سے پورٹ لوکو اور روکوپر تشریف لے گئے۔ اور روکوپر سے فری ٹاؤن اور پھر واپس بو تشریف لائے دوسرا سفر آپ نے بو سے جمی باغ بو کا کیا اور دو روز کے دورہ کے بعد واپس بو آ گئے۔ اس طرح آپ نے مجموعی طور پر پانچ سو میل تبلیغی سفر کیا۔

فری ٹاؤن مشن

ہمارا فری ٹاؤن مشن بھی ترقی کے راستوں پر گامزن ہے مکرم محمود احمد صاحب چیمہ پہلے اس مشن کے انچارج تھے چیمہ صاحب کو بوجہ قائمقام امیر ہونے کے بو میں آنا پڑا۔ اس لئے مکرم سید احمد شاہ صاحب کو وہاں فری ٹاؤن میں انچارج مشن مقرر کیا گیا۔

انفرادی ملاقاتیں

آپ نے عرصہ زیر رپورٹ میں فری ٹاؤن کے تمام بڑے بڑے علماء سے ملاقاتیں کیں۔ اور انہیں بتایا کہ اب دنیا کی نجات کے لئے خدا تعالیٰ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا ہے۔ جو اسلام کا پیغام لے کر مبعوث ہوئے ہیں۔

ایسے ہی مکرم شاہ صاحب نے فری ٹاؤن کی مختلف جماعتوں کے لیڈروں سے متعدد ملاقاتیں کیں۔ اور انہیں پیغام احمدیت دیا اور اسلامی لٹریچر پیش کرتے رہے۔

فری ٹاؤن میں سینکڑوں شامی تجار ہیں۔ آپ ان سے بھی مل کر انہیں دین کی طرف رغبت پیدا کرنے کی توجہ دلاتے رہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے متعدد شامی حضرات سے تبلیغی گفتگو کی۔ آنریبل کانڈے بوئے وزیر سیرالیون گورنمنٹ اور آنریبل مصطفےٰ اسنوسی وزیر مال سیرالیون گورنمنٹ سے آپ نے ملاقات کی اور پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کے بڑے افسروں سے آپ نے مشن کی عمارتوں سے متعلقہ بعض امور طے کرنے کے علاوہ انہیں تبلیغ بھی کرتے رہے اور انہیں سلسلہ کا لٹریچر دیتے رہے۔

عربی سکول

فری ٹاؤن مشن میں ہمارا دیر سے ایک عربی سکول۔ مسجد میں جاری ہے جس میں قریباً چالیس کے قریب چھوٹے

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مسیح کو اس زمانہ سے کیا خصوصیت ہے؟

"ہاں بعض کا حق ہے کہ یہ اعتراض کریں کہ مسیح کو اس زمانہ سے کیا خصوصیت ہے؟ اس کا یہ جواب ہے کہ قرآن شریف نے اسرائیلی اور اسماعیلی دو سلسلوں میں خلافت کی مماثلت کا کھلا کھلا اشارہ کیا ہے۔ جیسے اس آیت سے ظاہر ہے وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم۔ الایہ (پ ۱۸) اسرائیلی سلسلہ کا آخری خلیفہ جو چودھویں صدی پر بعد حضرت موسیٰ آیا۔ وہ مسیح ناصری تھا۔ مقابل میں ضرور تھا۔ کہ اس امت کا مسیح بھی چودھویں صدی کے سر پر آوے۔ علاوہ ازیں اہل کشف نے اسی صدی کو بعثت مسیح کا زمانہ قرار دیا۔ جیسے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب وغیرہ اہل حدیث کا اتفاق ہو چکا ہے کہ علامات صغریٰ کل اور علامات کبریٰ ایک حد تک پوری ہو چکی ہیں۔ لیکن اس میں کسی قدر ان کی غلطی ہے۔۔۔۔۔۔ علامات کل پوری ہو چکی ہیں۔ بڑی علامت یا نشان جو آنیوالے کا ہے۔ وہ بخاری شریف میں یکسر الصلیب ویقتل الخنزیر الخ لکھا ہے۔ یعنی نزول مسیح کا وقت علبۂ نصاریٰ اور صلیبی پرستش کا زور ہے۔ سو کیا یہ وہ وقت نہیں۔ کیا جو کچھ پادریوں سے نقصان اسلام کو پہنچ چکا ہے۔ اس کی نظیر آدم سے لے کر آج تک کہیں ہے۔ ہر ملک میں تفرقہ پڑ گیا۔ کوئی ایسا خاندان اسلامی نہیں کہ جس میں سے ایک آدھ آدمی ان کے ہاتھ میں نہ چلا گیا ہو۔ سو آنے والے کا وقت صلیب پرستی کا غلبہ ہے۔ اب اس سے زیادہ کیا غلبہ ہو گا۔ کس طرح درندوں کی طرح اسلام پر کینہ وری سے حملے کئے گئے۔ کیا کوئی گروہ مخالفین کا ہے۔ کہ جس نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہایت وحشیانہ الفاظ اور گالیوں سے یاد نہیں کیا؟ اب اگر آنے والے کا یہ وقت نہیں تو بہت جلدی وہ آیا بھی تو سو سال تک آئے گا کیونکہ وہ وقت کا مجدد ہے جس کی بعثت کا زمانہ صدی کا سر ہوتا ہے تو کیا اسلام میں موجودہ وقت میں استعداد اور طاقت ہے کہ ایک صدی تک پادریوں کے روز افزوں غلبہ کا مقابلہ کر سکے غلبہ حد تک پہنچ گیا۔ اور آنے والا آ گیا ہاں اب وہ دجال کو اتمام حجت سے ہلاک کرے گا۔ کیونکہ حدیثوں میں آ چکا ہے کہ اسکے ہاتھ پر ملتوں کی ہلاکت مقدر ہے۔ نہ لوگوں کی یا اہل ملل کی۔ تو ویسا ہی پورا ہوا۔" (ملفوظات)

بڑے طالب علم ہیں۔ اس میں قرآن کریم اور عربی کتب چھوٹے بچوں اور بڑے مردوں اور عورتوں کو پڑھائی جاتی ہیں مکرم شاہ صاحب نے باقاعدہ اس سکول میں وقت دیا۔ اور دونوں وقت یعنی بعد نماز ظہر تا عصر اور بعد نماز مغرب تا عشاء پڑھایا۔

اس کے ساتھ آپ نے تعلیم بالغاں کے لئے ایک اور کلاس جاری کی جو کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیابی سے جاری ہے۔ مشن میں تمام آنیوالے دوستوں اور احباب کے پاس اسلامی لٹریچر فروخت کرتے ہیں اور مختلف سوالات پوچھنے والوں کو تسلی بخش جوابات دیتے رہے ہیں۔

تبلیغی دورے

مکرم شاہ صاحب کو فریٹون سے روکوپر بھیجا گیا تاکہ آپ وہاں سکول کی لیز حاصل کر کے کاغذات مکمل کرا سکیں چنانچہ آپ نے تمام مشکلات اور مقامی لوگوں کی مخالفت کے باوجود اس میں کامیابی حاصل کی اور لیز کو مشن کے نام پر حاصل کیا اس سلسلہ میں آپ کو متعدد دفعہ گورنمنٹ کے افسروں اور لوکل چیفوں سے ملنا پڑا آخر کامیابی کے ساتھ لیز حاصل کر لی اور اب جلد ہی سکول بننا شروع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

روکوپر سے واپسی پر آپ نے کامبیا اور پورٹ لوکو میں بعض احباب سے مل کر تبلیغ کی اور پیغام حق پہنچایا۔ آپ دوسری دفعہ فری ٹاؤن سے سونگو اور کسی گاؤں میں تبلیغ کے لئے گئے۔ اور وہاں پر ایک لیکچر دیا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ وہاں کے لوکل چیفوں اور بڑے لوگوں سے بھی انفرادی ملاقاتیں کیں

تبلیغی سفر

آپ نے اس عرصہ میں قریباً ۵۰۰ میل کے قریب بذریعہ لاری اور لانچ سفر کیا

نومبایعین

چار افراد نے مکرم شاہ صاحب کے ذریعہ بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شمولیت کی

اسلامی لٹریچر کی تقسیم

آپ نے اس عرصہ میں برابر افریقن کریسنٹ اخبار کی اور ٹرتھ اخبار کی تقسیم جاری رکھی اور مختلف حلقوں میں پہنچاتے رہے۔ اس کے علاوہ سلسلہ کا دوسرا لٹریچر بھی تقسیم اور فروخت کرتے رہے۔

لوکل مشنری ہاسعید وینگورا کی رپورٹ

حج پر جانے سے پیشتر مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری امیر جماعتہائے سیرالیون نے ہاسعید وینگورا کو فری ٹاؤن کے ماحول میں تبلیغ کے لئے روانہ کیا۔

آپ سب سے پہلے واٹرلو ٹاؤن میں گئے اور چار روز وہاں قیام کر کے اہل گاؤں تک پیغام احمدیت پہنچاتے رہے اور آپ نے اجتماعی طور پر ایک لیکچر دیا۔ اس کے بعد کسو ٹاؤن میں گئے اور تین روز قیام کیا۔ دو دفعہ اجتماعی طور پر آپ نے تبلیغ کی۔ اس گاؤں میں آپ کے مقابل پر عیسائی مبلغ بھی تھے۔ مگر آپ کی تقریر کے بعد وہاں کے لوگوں نے آپ کو ایک پونڈ پانچ شلنگ تحفہ دیا۔ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل تھا جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک ادنیٰ غلام کو حاصل ہوا۔ اس کے بعد آپ بانکا کراوق میں گئے اور دو روز قیام کر کے تمام لوگوں کو خدا تعالیٰ کا پیغام دیا۔

مانگوبو میں نئی جماعت کا قیام

اس کے بعد آپ نے مندرجہ ذیل گاؤں میں دو دو روز قیام کر کے پیغام احمدیت دیا۔ نیوٹن۔ ماباؤں بیڈفورڈ۔ روٹی فونک۔ باڈیہ۔ ماباسہ ہیسٹنگ مانو تیاما لاگو اور سونگو میاں سے واپس مکالو اور روکونا میں پہنچے اور دو روز قیام کیا۔ اور انیس افراد نے بمقام مانگوبو میں احمدیت قبول کی۔ الحمد للہ

تبلیغی سفر

آپ نے اس عرصہ میں ۲۴۰ میل سفر بذریعہ گاڑی ولاری طے کیا جس کا اکثر حصہ آپ نے پیدل طے کیا اس دورے میں آپ نے افراد نے چندوں اور زکوٰۃ وغیرہ کے سلسلہ میں تقریباً ۴/۱ پونڈ جمع کئے جو فری ٹاؤن مشن میں آپ نے جمع کرا دیئے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء آپ آجکل کچھ بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو صحت دے۔ (باقی)

نقد و نظر

تبلیغ ھدایت

تصنیف لطیف:۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی
ضخامت:۔ ۳۶۸ صفحات۔ قیمت دو روپے (آٹھ آنے فی جلد
ناشر:۔ ملک فضل حسین صاحب منیجر احمدیہ کتابستان ربوہ۔

زیر نظر کتاب الموسوم بہ "تبلیغ ہدایت" حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی اسی معرکۃ الآراء تصنیف کے چھٹے ایڈیشن پر مشتمل ہے جو اپنی بلند پایہ علمی شان، جامعیت، حسن بیان اور دلآویزی و اثر انگیزی کے لحاظ سے اپنوں اور بیگانوں سب میں ہی شہرت عام حاصل کر چکی ہے۔ پانچ ایڈیشنوں کے ہاتھوں ہاتھ نکل جانے کے بعد اس کا چھٹی بار شائع ہونا خدا تعالیٰ کی اس فعلی شہادت کا ایک مزید اور درخشندہ ثبوت ہے کہ جس کے ذریعے وہ پہلے بھی حضرت میاں صاحب موصوف کی اس عظیم الشان دینی خدمت پر اپنی قبولیت خاص کا اظہار فرما چکا ہے۔ تربیتی اور تبلیغی دونوں لحاظ سے یہ ایک ایسی مفید اور مؤثر کتاب ہے جو اپنوں کے لئے حصول سعادت اور بیگانوں میں سے بہتوں کے لئے حصول ہدایت کا موجب ثابت ہو چکی ہے۔

برادران اسلام تک احمدیت کی تبلیغ پہنچانے اور انہیں اس کا گرویدہ بنانے کے سلسلہ میں کوئی پہلو ایسا نہیں جسے نہایت سہل اور دلنشین پیرایہ میں بیان نہ کر دیا گیا ہو۔ باوجود اختصار کے جامعیت کا یہ عالم ہے کہ اگر اسے تبلیغی انسائیکلوپیڈیا کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ یہ حقیقت فہرست مضامین پر ایک نگاہ ڈالنے ہی سے واشگاف ہو کر سامنے آجاتی ہے۔ جہاں اس میں مسئلہ رسالت پر مختصر لیکن جامع نوٹ موجود ہے۔ وہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود کے ذریعہ اس کے کمال تک پہنچنے پر نہایت احسن پیرائے میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ بعد ازاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک زندہ رسول، اسلام کو ایک زندہ مذہب اور قرآن کو ایک زندہ کتاب ثابت کر کے امت میں مصلحین کی ضرورت پر زبردست دلائل دیئے گئے ہیں۔ نیز آخری زمانے کے اخطرناک فتنہ کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں بیان کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ یہ سب پیشگوئیاں موجودہ زمانہ پر ہی صادق آتی ہیں۔ اس کے بعد فتنہ کے علاج اور اس کے استیصال کے لئے حسب پیشگوئی مسیح موعود کی بعثت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ پھر تحقیق حق کے منقولی معقولی اور روحانی طریقوں کو واضح کر کے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے دعوے کو پرکھنے اور اس طرح آپ کی صداقت معلوم کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ تمہید کے طور پر یہ سب امور ذہن نشین کرانے کے بعد علی الترتیب نزول مسیح اور ظہور مہدی، مسیح و مہدی کی علامات، مسیح موعود کے کام، اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہؑ کے دعویٰ نبوت کی حقیقت پر علیحدہ علیحدہ ابواب قائم کر کے ان بنیادی عنوانات کے مختلف پہلوؤں پر اختصار کا دامن ہاتھ سے چھوڑے بغیر سیر حاصل بحث کی گئی ہے ان مباحث کے ضمن میں کوئی پہلو بھی ایسا نہیں کہ جو نظر انداز ہوا ہو۔ اس کا اندازہ اس امر سے ہی لگایا جا سکتا ہے کہ ان بنیادی عنوانوں کے تحت جن ذیلی عنوانوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ان کی تعداد ستر سے بھی زیادہ ہے۔ الغرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ احمدیہ کی صداقت کا ہر پہلو پوری طرح ابھر کر سامنے آجاتا ہے اور ہر بات دل میں اترتی چلی جاتی ہے۔ ہر چند کہ اس ایڈیشن میں حضرت میاں صاحب مدظلہ نے عمداً بہت کم اضافہ فرمایا ہے تاہم جو اضافہ بھی ہوا ہے۔ وہ اس قدر گرانقدر ہے کہ اس سے کتاب کی افادیت پہلے سے بہت بڑھ گئی ہے۔

ملک فضل حسین صاحب مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ایسے بیش بہا علمی خزانے کو چھٹی بار شائع کر کے پھر سب کے لئے عام کر دیا ہے۔ اس کی اشاعت تعلیم و تربیت اور تبلیغ دونوں کے نقطۂ نگاہ سے بہت ضروری ہے۔ جہاں اس کا مطالعہ احباب جماعت کی علمی بنیاد کو اور مضبوط کرنے اور ان کے ایمانوں کو جلاء بخشنے کا موجب ہوگا۔ وہاں اس کی اشاعت اپنے غیر احمدی دوستوں، عزیزوں اور ہم اور دیگر ہم وطنوں کو احمدیت کے قریب لانے اور ان پر اس کی صداقت واضح کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہوگی۔ احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ خریدیں اور پھر اسے زیادہ سے زیادہ پھیلانے کی کوشش کریں تاکہ پہلے سے بھی بڑھ کر شان کے ساتھ وہ غرض پوری ہو کہ جس کی خاطر حضرت میاں صاحب مدظلہ نے ناسازی طبع کے باوجود نظر ثانی اور ضروری اضافے کے ساتھ اس کو چھٹی بار شائع کرنے کی اجازت عطا فرمائی ہے کاغذ اور کتابت و طباعت سب عمدہ ہیں اور اس پر مزید یہ کہ کتاب مجلد ہے۔

موجودہ عیسائی عقائد پر ناقابل تردید اعتراضات

(مرتبہ حکیم عبداللطیف صاحب شاہد - لاہور)

(۲)

(۱۳) عیسائی کہتے ہیں کہ خدا اس لئے مجسم ہوا ہے کہ وہ دوسروں کے لئے عملی نمونہ تھا۔ کیا پہلوں کی نجات بغیر کسی نمونہ کی متابعت کے ہو سکتی ہے؟ اگر ہو سکتی ہے تو بعد میں مجسم ہونے کی کیا ضرورت ہے۔ اور اگر نہیں ہو سکتی تو مسیح سے پہلے لوگوں کی نجات کس سے ہوئی اور کیا پہلوں کے لئے نمونہ قائم نہ کرنا بظاہر ظلم نہیں۔ اور کیا یہ انہیں جان بوجھ کر ضلالت اور جہنم کے اندر دھکیلنے کے مترادف نہیں؟

دوسرے صلیب کے واقعہ کے بعد جو قومیں اب تک ہوئیں اور قیامت تک ہوں گی ان کے لئے کون نمونہ ہے۔ کیونکہ بقول تمہارے نمونہ کی اشد ضرورت ہے اگر کہو کہ مسیح کے سوانح (جن میں بہت کچھ اختلاف ہے اور چاروں انجیل نویسوں نے سن سنا کر لکھے تھے) ہمارے لئے نمونہ ہیں۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر صرف الفاظ پر کفایت ہو سکتی ہے تو پھر مسیح کے مجسم ہونے کی ضرورت ہی نہ تھی۔ کیا توریت اور صحف انبیاء کے الفاظ ہماری نصیحت کے لئے کافی نہیں؟

تیسرے یہ کہ مسیح سب کے لئے اس وقت بھی نمونہ نہ تھا۔ کیونکہ نہ وہ شادی شدہ تھا نہ صاحب اولاد لوگوں کے لئے نمونہ بنتا۔ نہ وہ فاتح تھا نہ مفتوح تھا۔ نہ حکمران تھا۔ نہ اپنے دشمنوں پر قابو پانے والا تھا۔ نہ صاحب اولاد تھا۔ اس لئے وہ ان لوگوں کے لئے کیسے نمونہ ہو سکتا ہے۔ اور اپنی ماں کے حق میں اور اپنے بھائیوں کے حق میں جو نمونہ اس نے چھوڑا وہ ناقابل ذکر ہے بلکہ بروئے بائیبل وہ مجرم اور گنہگار قرار پاتا ہے

چوتھے بارہ حواری جو مسیح کے نمونہ کو اختیار کرنے والے تھے ان میں سے باقی تو بھاگ گئے اور مصیبت کے وقت بڑے مقدس حواری نے تین بار انکار کیا بلکہ لعنت کی اور ایک نے تیس روپے لے کر پکڑوا دیا۔

پانچویں یہ کہ مجسم خدا مان کر بھلا کمزور آدمی اس کو نمونہ کیسے بنا سکتا ہے۔ خدا کو تو ہر طرح کی طاقت ہے۔ لیکن کمزور انسان بھلا خدا کی مانند کس طرح ہو سکتا ہے کیا عاجز انسان میں خدائی طاقتیں آ سکتی ہیں؟

چھٹے اگر مسیح نے نمونہ بننا تھا تو پھر صلیب پر جان دینا اور تمام انسانوں کے گناہوں کا کفارہ بننا باطل ہوا۔

(۱۴) پادری کہتے ہیں موسوی شریعت میں جانوروں کو بطور فدیہ قربان کیا جاتا ہے لیکن وہ ناقص قربانی تھی اور صرف اس بات کے لئے علامت مقرر کی گئی تھی کہ مسیح بندوں کے گناہ اٹھا کر ان کے فدیہ میں قربان ہونے والا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ قربانی خلاف فطرت اور خلاف عقل ہے کیونکہ ہمیشہ چھوٹی چیز بڑی کے لئے قربان ہوتی ہے۔ جیسے سپاہی افسروں کو بچانے کے لئے چھوٹے افسر جرنیلوں۔ کرنیلوں کو بچانے کے لئے جرنیل سپہ سالار اور کمانڈر انچیف کو بچانے کے لئے اور بادشاہ کی جان خطرہ میں ہو تو سپہ سالار اس کو بچانے کے لئے جان دیتے ہیں۔ اگر مسیح خدا ہے تو وہ اعلیٰ ہے اور انسان کے لئے قربان نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ انسان لامحالہ اس سے ادنیٰ ٹھہرا۔

(۱۵) پادری کہتے ہیں کفارہ پر ایمان لائے بغیر نجات نہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اگر شریعت کافی نہیں بلکہ خدا کے بیٹے کے قربان ہونے کی ضرورت ہے تو آدم سے مسیح تک لوگوں کے لئے کون قربان ہوا۔ کیا ان کی نجات ہوئی یا نہ ہوئی۔ مسیح سے پہلے ہزاروں نبیوں کی نجات ہوتی یا نہ ہوئی۔ اگر نہیں ہوئی تو یہ خدا کا ان پر ظلم ہے کہ ان کی نجات کا کوئی سامان نہ کیا اور اگر ہو گئی تو کفارہ باطل ثابت ہوا۔ پھر یہ بات خود مغربی لوگوں نے ثابت کر دی ہے کہ دوسرے اجرام فلکی میں آبادیاں ہیں۔ ان کے لئے کون قربان ہوا۔ اگر ہر کرہ میں بیٹا ہی قربان ہوتا ہے۔ تو اس کا شغلی طور پر انجیل سے ثبوت دو اور تسلیم کرو کہ بیٹا باپ کے داہنے ہاتھ بیٹھا ہوا نہیں بلکہ کسی نہ کسی سیارہ میں قربان ہو رہا ہے۔

(۱۶) پادری اس بات کا جواب دیں کہ مسیح جب بندوں کے گناہ اٹھا کر مصلوب ہوئے تو کیا اب بندوں سے گناہ سرزد نہیں ہوتے۔ یا ہوتے تو ہیں لیکن معاف ہو جاتے ہیں۔ اگر کہو کہ سرزد نہیں ہوتے تو یہ بات مشاہدہ کے خلاف ہے۔ عیسائی بعض جرم دوسرے لوگوں سے زیادہ کرتے ہیں۔ مثلاً صرف لنڈن میں ہر سال نصف لاکھ حرامی بچے جو زنا کا نتیجہ ہیں پیدا ہوتے ہیں۔ اگر کہو کہ گناہ سرزد ہوتے ہیں لیکن سزا نہیں ملتی بلکہ معاف ہو جاتے ہیں۔ تو بتاؤ کہ پھر تم مشن میں قواعد کی خلاف ورزی پر عیسائیوں کو سزا کیوں دیتے ہو۔ دوسرے گناہوں کی معافی کی کوئی دلیل بھی ہونی چاہیئے۔ بغیر دلیل کیسے تسلیم کیا جائے۔

(۱۷) پادری بتلائیں کہ بندوں پر قربان ہونے کے لئے اقنوم ثانی یعنی بیٹے کی کوئی خصوصیت ہے یا نہیں۔ اگر کوئی خصوصیت نہیں بلکہ تینوں اقنوم مساوی ہیں تو پھر بتلاؤ کہ قربان ہونے کے لئے مسیح کو کیوں چنا گیا باپ اور روح القدس کیوں مصلوب نہ ہوئے۔ اور یہ ترجیح بلا مرجح کیوں ہوئی۔ اگر کہا جائے کہ "اقنوم ابن" کی خصوصیت ہے تو بتاؤ وہ مابہ الاختصاص اعلیٰ بات ہے یا ادنیٰ۔ اگر اعلیٰ ہے۔ تو باقی دو اقنوم ناقص ٹھہرتے ہیں اور اگر ادنیٰ ہے تو اقنوم ثانی ادنیٰ ہوگا۔

(۱۸) عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ مسیح نے نہ مرنا تھا نہ صلیب پر اُسے کوئی چڑھا سکتا تھا۔ اور نہ اسے کوئی دکھ اور تکلیف پہنچا سکتا تھا۔ کیونکہ وہ خدا تھا۔ لیکن چونکہ اس نے بندوں کے گناہ اٹھائے اس لئے وہ گناہوں کی پاداش میں صلیب پر چڑھایا گیا۔ اور موت کا پیالہ اسے پلایا گیا۔ اس پر ہمارا اعتراض ہے کہ جب مسیح صلیب پر چڑھ کر وفات پا گئے اور گناہوں کا بدلہ بھگت کر دوبارہ زندہ ہوئے تو پھر کیوں یہودیوں سے چھپ چھپ کر شاگردوں سے ملتے رہے اور باغبان کا لباس پہن کر روپوش رہے۔ اب کس بات کا ڈر تھا۔ خدا کو کون پکڑ سکتا تھا۔ پہلی دفعہ تو بندوں کے گناہ اٹھانے کی وجہ سے یہودیوں نے اس پر قابو پا لیا۔ اب تو وہ گناہ اس کے دھو چکے تھے۔ الغرض صلیبی موت سے دوبارہ زندہ ہو کر بھی مسیح کا یہودیوں سے چھپنا اور ڈرنا بتاتا ہے کہ نہ وہ نہ خدا تھا اور نہ وہ بندوں کے گناہ اٹھا کر صلیب پر چڑھا تھا۔ ورنہ کیا وجہ ہے کہ مسیح دوسری زندگی میں جبکہ وہ گناہوں سے پاک تھا یہودیوں سے ڈرتا رہا۔ اب تو یہودی ہزار کوشش کرتے اسے نہ پکڑ سکتے تھے۔ پھر چھپنا اور ڈرتے پھرنا چہ معنے دارد؟

(۱۹) عیسائیوں کا عقیدہ کہ مسیح ہماری خاطر قربان ہوا۔ واقعات تاریخیہ کے بالکل خلاف ہے۔ کیونکہ بکرے یا مینڈھے کو ہم اپنی مرضی سے قربان کرتے ہیں۔ یہ نہیں ہوتا کہ ہمارا کوئی دشمن ہمارا بکرا پکڑ کر ذبح کر دے اور ہم شور مچا دیں کہ ہم نے اپنے گناہوں کے بدلہ میں ایک فدیہ دیا ہے بلکہ قربانی تب ہوتی ہے جب ہم اپنی خوشی سے کسی جانور کو ذبح کریں۔ لیکن مسیح نہ تو اپنی خوشی سے صلیب پر چڑھا اور نہ اس کی مرضی کا اس میں کوئی دخل تھا۔ ہاں اگر مسیح خود بغیر کسی کے جبر کے صلیب پر چڑھ کر خودکشی کے طور پر موت اختیار کرتا تو تب عیسائی صاحبان کہہ سکتے تھے کہ مسیح ہم پر قربان ہوا یا خود حواری مل کر مسیح کو صلیب دیتے تو بھی وہ قربانی کہلانے کا مستحق تھا۔ لیکن یہاں تو صورت ہی اور ہے۔ یہود دشمن جبراً پکڑ کر ایک شخص کو صلیب دیتے ہیں اور عیسائی صاحبان شور مچاتے ہیں کہ وہ ہمارے بدلے قربان ہوا۔

حلوائی جی کی دوکان اور دادا جی کا فاتحہ

(۲۰) پادریوں سے سوال ہے کہ بے گناہ مسیح نے گنہگاروں کے گناہ اپنی مرضی سے اپنے ذمہ لئے یا باپ کی مرضی سے؟ اگر کہو کہ باپ کے کہنے سے ایسا کیا تو باپ غیر عادل ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ اس نے ایک بے گناہ پر گنہگاروں کے گناہ لاد دیئے۔ اور اگر کہو کہ مسیح نے اپنی خوشی سے ایسا کیا تو اس پر دو اعتراض ہیں (الف) اس سے مسیح غیر عادل ٹھہرتا ہے (عدل کی اس تعریف کے لحاظ سے جو عیسائی کرتے ہیں) کہ گنہگاروں کو سزا نہ دی۔ اور ان کے گناہ خود اٹھا کر انہیں یونہی معاف کر دیا۔

(ب) بندوں کے گناہ اٹھانا اچھی بات ہے یا بری۔ اگر اچھی ہے تو باپ یا روح القدس نے کیوں لوگوں کے گناہ اٹھائے۔ اور اگر دوسروں کے گناہ اٹھانا نقص ہے تو اقنوم ثانی ناقص ہوا۔

(۲۱) کفارہ کا مسئلہ پیدا کر کے اقنوم ثانی نے دنیا میں گناہوں کا سیلاب بہا دیا۔ کیونکہ اب ہر گنہگار کو ہر طرح کے گناہوں پر جرات ہو گئی اس لئے عیسائی دنیا قتل و غارت کے علاوہ جو پہلی اور دوسری جنگ عظیم میں کر چکی ہے زنا جیسے گناہ میں دنیا کی تمام قوموں سے سبقت لے گئی ہے کیونکہ یورپ کے عیسائیوں میں ایک یہ نظریہ بھی ابھارا جا رہا ہے کہ زنا کو گناہ ہی نہ سمجھا جائے۔ کیونکہ اس کی روک تھام ناممکن ہو گئی ہے اور یہ سب کفارہ کے عقیدہ کا کرشمہ ہے۔

(باقی)

رسالہ الفرقان کا "عیسائیت نمبر"

انعامی مضمون کے بارے میں آخری یاد دہانی

احمدی طلبہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عیسائیت نمبر میں عیسائی صاحبان کے نام تبلیغی خط شائع ہو رہا ہے۔ بعض طلبہ نے ایسے خطوط لکھے ہیں۔ چونکہ رسالہ بجائے پانچ اکتوبر کے پندرہ اکتوبر کو شائع ہوگا انشاء اللہ۔ اسلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۵ راکتوبر تک پہنچنے والے ایسے مضامین جو عیسائی صاحبان کے نام تبلیغی خطوط کی حیثیت رکھتے ہوں وہ مقابلہ میں شامل ہو سکیں گے۔ سکولوں و کالجوں کے طلبہ و طالبات کو مضامین لکھنے کے لئے دعوت ہے۔ اول نمبر پر آنے والے کو تیرہ روپے اور دوم نمبر پر آنے والے کو سات روپے بطور انعام پیش ہونگے۔

(ایڈیٹر الفرقان ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

بوائلر انجنیئرس

آئندہ امتحان Certificate of Competency to Boiler Engineers ۷ تا ۱۱ر نومبر ۱۹۵۸ء ڈائرکٹریٹ انڈسٹریز اینڈ مائینز پونچھ ہاؤس ملتان روڈ لاہور میں ہوگا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر جو موازی دو آنے نقد یا رسیدی ٹکٹوں کے بدلے چیف انسپکٹر آف بوائلرس ویسٹ پاکستان لاہور سے ملتا ہے ۲۴-۹-۵۸ تک بمع فیس داخلہ دس روپے و آٹھ روپے و پانچ روپے بالترتیب فرسٹ، سیکنڈ و تھرڈ کلاس کے لئے موصوف کے دفتر میں پہنچنی لازم۔ لیٹ فیس دو روپے کے ساتھ۔ درخواست ۲۱-۱۰-۵۸ تک۔

(پ-ٹ ۱۹-۹-۵۸)

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ

سیکرٹری صاحبان مال مہربانی کر کے پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ کی رقوم بھیجتے وقت اس مد کا پورا نام لکھا کریں۔ صرف "تعلیمی قرضہ" کے الفاظ نہ لکھا کریں۔ ان سے مغالطہ پیدا ہوتا ہے کیونکہ موخر الذکر ایک علیحدہ مد ہے جو دایسی قرضہ تعلیم کے لئے ہے۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

اعانت الفضل

گزشتہ اعلان اعانت الفضل کے بعد مندرجہ ذیل رقوم بمد اعانت وصول ہوئی ہیں:-

(۱) مکرم صوبیدار میجر بشارت علی صاحب بہادلپور ضلع سیالکوٹ نے اپنے لڑکے کے امتحان ایف۔ ایس سی میں کامیابی کی خوشی میں ——— مبلغ ———۔۵

(۲) خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ وکیل گوجرخان نے اپنے لڑکے خواجہ اظہر ظہور صاحب بٹ کے امتحان ایم۔ اے (انگلش) میں نمایاں کامیابی کی خوشی میں مبلغ ———۔۵

(۳) نسیم اسلم صاحب (معرفت کیپٹن محمد اسلم صاحب ربوہ) نے امتحان میٹرک میں کامیابی کی خوشی میں ...... مبلغ ———۔۵

(۴) مکرم والد صاحب پروفیسر محمود احمد صاحب (بذریعہ مرزا عبدالرحمن صاحب کراچی) ———۔۵

(۵) نور احمد صاحب سیکرٹری مال حلقہ سول لائن لاہور بجانب محترمہ اہلیہ صاحبہ بابو فقیر اللہ صاحب .... مبلغ ———۔۵

(۶) محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد شفیع سلیم صاحب سرگودھا نے اپنے چھوٹے لڑکے طارق محمود کی (لمبی بیماری کے بعد) شفایابی اور اپنے خاوند کے ایف۔ اے کے امتحان میں کامیابی کی خوشی میں مبلغ ———۔۵

جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ انکی طرف سے مستحقین کے نام پرچہ جاری کر دیئے گئے ہیں۔

(مینیجر الفضل)

درخواستہائے دعا

(۱) کافی عرصہ سے میری ٹانگ اور کمر میں درد ہے۔ پچھلے چند دنوں سے بہت تکلیف ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشانِ قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (سعید احمد طاہر امام الصلوٰۃ مسجد احمدیہ منٹگمری)

تربیتی کلاس ——— سالانہ اجتماع

۱۳ تا ۲۶ - اکتوبر ۱۹۵۸ء

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع سے معاً قبل یعنی ۱۳ سے ۲۴ر اکتوبر ۱۹۵۸ء تک تربیتی کلاس ہوگی۔ مجالس خدام الاحمدیہ اس کے لئے تیاری کر لیں۔ اور مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

۱- ضلعوار یا علاقائی طور پر جیسے بھی سہولت ہو۔ مرکزی تربیتی کلاس کے نمونہ پر کلاسیں جاری کی جائیں۔ یعنی ہر علاقہ یا ضلع کی مجالس ایک جگہ نمائندگان کو جمع کر کے مرکزی نمونہ کے مطابق کلاس جاری کی جائے۔ اطلاع آنے پر مرکز ایک استاد بھجوانے کا انتظام کرے گا۔

۲- ان علاقائی یا ضلعوار کلاسز میں شامل ہونے والے جن خدام کی تعلیم اعلیٰ ہو۔ انہیں مرکزی کلاس میں بھجوایا جائے۔

۳- رہائش اور خوراک کا انتظام مرکز کی طرف سے ہوگا۔

۴- مرکزی کلاس میں شامل ہونے والے نمائندگان کے نام یکم اکتوبر ۱۹۵۸ء تک مرکز میں آنے چاہئیں۔

۵- اس کلاس میں شامل ہونے والے نمائندگان کے لئے کم از کم مڈل ہونا ضروری ہے [illegible] وہ نوٹ لے سکیں۔ نیز نمائندہ قرآن کریم ناظرہ پڑھ سکتا ہو۔

۶- ہر وہ مجلس جس کے اراکین کی تعداد ۴۰ یا اس سے زائد ہو۔ ایک نمائندہ ضرور بھجوائے

۷- نمائندگان اپنے ہمراہ آٹھ کا پیالہ۔ پنسل۔ قلم۔ دوات اور موسم کے مطابق بستر ضرور لائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب صرف تین چار ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے۔ لیکن ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی سالانہ بجٹ کے مقابلہ میں محض چودہ فیصدی ہے۔ اس وقت تک تو چندہ کی نصف رقم وصول ہو جانی چاہیئے تھی۔ کیونکہ یہ چندہ مئی سے کر دسمبر تک آٹھ مہینوں میں پورا وصول ہو جانا چاہیئے تھا۔ تا جلسہ سالانہ کا خرچ اسی چندہ کی آمد سے ادا ہو جاوے۔ کئی جماعتوں کی طرف سے نصف وصولی بھی ہو چکی ہے۔ بلکہ بعض جماعتیں تو اس چندہ کا سال بھر کا بجٹ پورا کر چکی ہیں۔ دوسری تمام جماعتوں سے التماس ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی پوری توجہ اور محنت سے شروع کر دیں۔ اب مزید التواء کی گنجائش نہیں

(ناظر بیت المال ربوہ)

نمائندگان شوریٰ انصار اللہ

دستور اساسی انصار اللہ دفعہ ۲۷ کے مطابق تمام مجالس انصار اللہ مقام و حلقہ شوریٰ انصار اللہ میں شمولیت کے لئے نمائندگان کا انتخاب فرما کر مرکز کو جلد مطلع فرما دیں۔ اس دفعہ کی رو سے مجالس مقام و حلقہ اپنے اراکین کی مجموعی تعداد کے انیس یا اس سے کم افراد پر ایک نمائندہ منتخب فرمائیں گی۔ ناظم اعلیٰ۔ ناظم۔ زعیم اعلیٰ اور زعیم اپنے عہدہ کے لحاظ سے مجلس شوریٰ کے رکن ہوں گے۔ شوریٰ انصار اللہ میں ہر مجلس کا نمائندہ ضرور شریک ہونا چاہیئے۔

(قائم مقام قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

---

(۲) خاکسار کی خالہ صاحبہ جو آج کل لاہور میں مقیم ہیں بیمار چلی آتی ہیں۔ جملہ احباب اور درویشان قادیان کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(مبارک احمد نور فاروقی دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

(۳) عزیزم محمد انور خانصاحب ابن جناب ڈاکٹر محمد یعقوب خانصاحب الیکٹرانک کمیونیکیشن کی اعلیٰ ٹریننگ کے لئے امریکہ پہنچ گئے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے حصول کامیابی اور بخیریت واپسی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبد الحمید خاں شوق ——— لاہور)

ترکوں نے قبرص کی آزادی کی تجویز مسترد کر دی

"لاٹ پادری میکاریوس سیاسی جوڑ توڑ میں مصروف ہیں" (ڈاکٹر فاضل کوچک)

نکوسیا ۲۵ ستمبر۔ قبرصی ترکوں کے قائد مسٹر فاضل کوچک نے قبرصی یونانیوں کے روحانی پیشوا لاٹ پادری میکاریوس کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے کہ قبرص کو آزاد ہو جانا چاہیئے۔

مسٹر کوچک نے جو اخبار نویسوں سے خطاب کر رہے تھے۔ آزاد قبرص کے متعلق پادری میکاریوس کی تجویز کو "سیاسی جوڑ توڑ" قرار دیا گیا۔ اور کہا کہ ترکوں کے لئے آزادی قبول کرنا ممکن نہیں۔ اور وہ قبرص کے مستقبل کے متعلق اپنی پالیسی سے ہرگز دستبردار نہیں ہوں گے۔ ترک جزیرے کی تقسیم کے حامی ہیں۔ اور ان کا موقف یہ ہے کہ اگر قبرص کو اسی طرح آزادی مل گئی۔ تو اس کے لاکھوں ترک باشندے یونانیوں کے غلام بن کر رہ جائیں گے

مسٹر کوچک نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ برطانیہ کے لیبر لیڈر یونانیوں کا خواہ مخواہ ساتھ دے رہے ہیں۔ حتیٰ کہ وہ ان کے ترجمان تک کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

تھان پر کپڑے کا نرخ چھاپنے کی ہدایت

کراچی ۲۵ ستمبر۔ ٹیکسٹائل کمشنر نے ملک بھر کے کپڑے پر کارخانے کا نرخ اور انتہائی خوردہ نرخ ضرور چھاپا کریں۔ تاکہ کپڑے اور سوت کے نرخوں کو حد سے بڑھ جانے سے روکا جا سکے۔ ٹیکسٹائل کمشنر نے نرخوں کو مناسب حد تک لانے کی سفارشات کرنے کے لئے ایک کمیٹی بھی قائم کر دی ہے۔ جس میں ٹیکسٹائل کمشنر، کراچی، مغربی پاکستان۔ مشرقی پاکستان کی ٹیکسٹائل ملوں اور کپڑے کے تاجروں کی انجمن کے نمائندے شامل ہونگے۔

تونسہ بیراج کی رسم افتتاح

لاہور ۲۵ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ صدر مملکت میجر جنرل سکندر مرزا اکتوبر ۱۹۵۸ء کے تیسرے ہفتہ میں تونسہ بیراج کی رسم افتتاح ادا کریں گے اور پھر مظفر گڑھ، ملتان اور ڈیرہ غازی خان کی نہروں میں پانی کی سپلائی باقاعدہ شروع ہو جائیگی سرکاری تخمینہ کے مطابق ان دونوں نہروں سے علی الترتیب ایک لاکھ پانچ ہزار ایکڑ اور تینتالیس ہزار ایکڑ نئی اراضی کو زیر کاشت لایا جائے گا ان نہروں کا بیشتر حصہ تیار ہو چکا ہے اور بقیہ کھدائی کے لئے بڑی تیزی سے کام جاری ہے یہ امر قابل ذکر ہے کہ تونسہ بیراج کا بنیادی ڈھانچہ اور اس کے اوپر کا پل دسمبر ۱۹۵۵ء میں مکمل ہوا اور ۱۹۵۸ء میں دریائے سندھ کا پانی کامیابی کے ساتھ بیراج میں منتقل کر دیا گیا تھا

حالیہ سیلاب کی بنا پر بیراج کے کچھ حصہ کو قدرے نقصان پہنچا تھا مگر اب اس کی مرمت کر دی گئی ہے اور رسم افتتاح کے سلسلہ میں مناسب تیاری ہو رہی ہے۔

ہے۔ اس کی ایک مثال منصوبہ ورسک ہے۔ جو کینیڈا کے تعاون سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا جا رہا ہے۔ اور جس میں اگلے سال سے کام شروع ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل کی وجہ سے ایک لاکھ ایکڑ اراضی میں آبپاشی کی جا سکے گی۔ آپ نے آبپاشی اور بجلی کے منصوبوں کی تکمیل کے سلسلہ میں کینیڈا کا شکریہ ادا کیا۔

گنگا۔ کوباڈک منصوبے کے لئے پمپنگ سٹیشن

ڈھاکہ ۲۵ ستمبر مرکزی حکومت نے مشرقی پاکستان کے گنگا۔ کوباڈک منصوبہ کے لئے پمپنگ سٹیشن فراہم کرنے کی غرض سے پچپن لاکھ روپے کا زر مبادلہ خود حاصل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس امر کا انکشاف مسٹر عبدالعلیم وزیر تعمیرات نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ آپ نے کہا کہ اگرچہ یہ منصوبہ بین الاقوامی تعاون کے ادارے کے تعاون سے مکمل کیا جائے گا۔ مگر اس ادارے نے اس منصوبے کے لئے مزید رقم خرچ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ لہذا مرکزی حکومت نے خود پمپنگ سٹیشنوں کے لئے پچپن لاکھ روپے کا زر مبادلہ حاصل کرنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ پمپنگ سٹیشنوں کے بغیر یہ منصوبہ مہمل ہو جائے گا۔ گنگا۔ کوباڈک منصوبے پر پمپنگ سٹیشنوں کے خرچ کے علاوہ سات کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔

دولت مشترکہ کے ملکوں کا باہمی تعاون

مانٹریال ۲۵ ستمبر سید امجد علی وزیر خزانہ پاکستان نے ایک بیان میں کہا ہے گذشتہ دو تین سال سے دولت مشترکہ کے ملکوں میں بڑا تعاون دیکھا جا رہا ہے

سوڈان کے خلاف قاہرہ ریڈیو اور مصری اخبارات کی مہم

دریائے نیل کے پانی کے تنازعہ پر دونوں ملکوں میں کشیدگی بڑھ گئی

خرطوم ۲۵ ستمبر۔ سوڈانی کابینہ کے ایک ہنگامی اجلاس میں کل اس مسئلہ پر غور کیا گیا کہ اس بعد ازاں قاہرہ ریڈیو اور مصری اخبارات نے سوڈان کے خلاف مہم شروع کر دی ہے۔ اور وہ اس مہم سے نمٹنے کے لئے کیا کیا جائے۔

یاد رہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ نے کچھ عرصہ قبل سوڈان سے احتجاج کیا تھا۔ کہ اس نے مناگل آبپاشی سکیم کے لئے دریائے نیل کا کچھ پانی استعمال کر لیا ہے اس کے جواب میں سوڈان نے یہ موقف اختیار کیا کہ پانی کے سلسلہ میں اس کی اپنی ضروریات پہلے ہیں۔ اور اس کے متعلق ۱۹۲۹ء میں برطانیہ اور مصر کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا۔ سوڈان اس کا پابند نہیں (واضح رہے کہ ۱۹۲۹ء میں سوڈان مصر ہی کا ایک حصہ تھا)

اب سوڈان ایک علیحدہ مملکت بن چکا ہے۔ اور وہ اپنی معیشت کو فروغ دینے اور زیادہ اراضی کو زیر کاشت لانے کے لئے دریائے نیل کا زیادہ پانی استعمال کرنا چاہتا ہے۔ مصر سوڈان کے اس موقف کو اپنے مفادات کے منافی تصور کرتا ہے۔

سوڈانی کابینہ کے مذکورہ اجلاس میں ایک کمیٹی قائم کر دی گئی ہے جو قاہرہ کے پراپیگنڈا پر نظر رکھے گی اور اس سلسلے میں حکومت کو مناسب کارروائی کا مشورہ دے گی۔

دریں اثناء قاہرہ میں وزیر تعمیرات سید احمد نے کہا ہے کہ دریائے نیل کے مسئلہ پر سوڈان کے نامناسب رویہ سے متحدہ عرب جمہوریہ مجبور ہوگا کہ وہ یہ معاملہ بین الاقوامی ثالث کے سپرد کر دے۔

مشرقی پاکستان کانگرس پارٹی کی قیادت سے استعفیٰ

ڈھاکہ ۲۵ ستمبر مسٹر ہریش چندر داس گپتا نے مشرقی پاکستان کانگرس پارٹی کی صدارت سے استعفیٰ دے دیا ہے مسٹر گپتا نے کانگرس کے نائب صدر کے نام ایک خط میں کہا ہے کہ کانگرس میرا استعفیٰ منظور کرے یا نہ کرے میرا فیصلہ تبدیل نہیں ہوگا مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ کانگرس کے اندرونی معاملات بہت بگڑ چکے ہیں اور ان حالات کو سلجھانا میرے بس کا روگ معلوم نہیں ہوتا۔ لہذا میرے لئے یہ ممکن نہیں کہ زیادہ عرصے تک اس جماعت کی قیادت سنبھالے رکھوں۔

ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان نے ڈھاکہ سے اطلاع دی ہے کہ اتوار کو کانگرس کی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوگا جس میں مسٹر ہریش چندر داس گپتا کے استعفے پر غور کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اسمبلی کے حالیہ واقعات بھی زیر بحث لائے جائیں گے

کانگرس اسمبلی پارٹی سے استعفا

ڈھاکہ ۲۵ ستمبر پاکستان نیشنل کانگرس کے صدر مسٹر ہریش چندر داس گپتا نے ایک بیان میں کہا کہ میں صوبائی اسمبلی کی موجودہ صورت حال میں کسی پارٹی کا ساتھ نہیں دوں گا اور آزاد رکن کی حیثیت سے کام کروں گا۔ اس وقت برسر اقتدار پارٹی جو غیر جمہوری اقدام کر رہی ہے میرے لئے اس کی حمایت کرنا ناممکن ہے [illegible] (۱) [illegible] کانگرس

(۲) عوامی لیگ مخلوط پارٹی سے اپنا تعلق منقطع کر رہی ہے

اوقات روانگی دی لوناٹیڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس	گیارھویں سروس	بارھویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۰½	۱۱½	۱۴	۱۴½	۱۶
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۴½	۵½	۷	۸½	۹½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶	
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۳¾	۱۰½	۱۵¼									
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¼									

نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے

(جنرل مینجر)

مشرقی پاکستان اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر انتقال کر گئے

صوبائی اسمبلی میں ہنگاموں کا افسوسناک انجام

ڈھاکہ ۲۶ ستمبر۔ مسلسل دو روز بیہوش رہنے کے بعد مشرقی پاکستان اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر مسٹر شاہد علی کل ڈھاکہ میڈیکل کالج کے ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ وہ ۲۳ ستمبر کو مشرقی پاکستان اسمبلی میں افسوسناک ہنگاموں کے دوران زخمی ہوئے تھے۔ آج شام انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔

مسٹر شاہد علی کے انتقال پر آج ڈھاکہ میں سب سرکاری دفاتر بند کر دیئے گئے۔ مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے مسٹر شاہد علی کی موت پر تعزیتی بیانات جاری کئے ہیں۔

مسٹر شاہد علی کی عمر ۵۶ برس تھی۔ وہ ابتداء میں کرشک سرمک پارٹی سے منسلک رہے، لیکن حال ہی میں عوامی لیگ کولیشن پارلیمنٹری پارٹی میں شامل ہو گئے تھے۔ انہوں نے ۲۳ ستمبر کو اسمبلی میں حزب مخالف کی خواہش کے برعکس سپیکر کے فرائض انجام دینا شروع کئے تو ایوان میں حزب مخالف اور حزب اقتدار کے درمیان باقاعدہ لڑائی شروع ہو گئی جس میں مسٹر شاہد علی اور حزب مخالف کے کئی مقتدر ارکان بھی سخت مجروح ہوئے۔

کل یہ اطلاع ملی تھی کہ ہسپتال میں مسٹر شاہد علی کی حالت نازک ہے۔ چنانچہ مقامی ڈاکٹروں کے علاوہ کلکتہ سے ڈاکٹر چیٹر جی کو بھی بلایا گیا۔ لیکن مسٹر شاہد علی کی جان نہ بچائی جا سکی۔ یاد رہے مسٹر شاہد علی کو قتل کرنے کی کوشش کے الزام میں مسٹر ابو حسین سرکار اور مخالف پارٹی کے سات دوسرے لیڈروں کو صبح گرفتار کر کے بعد ازاں ضمانت پر رہا کر دیا گیا تھا۔

درخواست دعا

عزیزم عنایت احمد ولد میاں محمود احمد صاحب کبیانہ ضلع گجرات سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد سعید پنشنر ربوہ

مڈل سکول امتحان کے امیدواروں کے لئے رعایتوں کا اعلان

اب تمام مضامین میں پاس ہونا ضروری نہیں رہے گا!

لاہور ۲۶ ستمبر۔ محکمہ تعلیم نے سابق صوبہ پنجاب کے مڈل سکول امتحان کے امیدواروں کے لئے ۱۹۵۹ء میں جو رعایتیں دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ سرکاری طور پر ان کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ یہ مراعات آئندہ اس وقت تک ملتی رہیں گی جب تک کہ موجودہ سلیبس قائم رہے۔ نیز یہی رعایتیں سابق ریاست بہاولپور کے مڈل سکول امتحان کے امیدواروں کو بھی دی گئی ہیں۔

امیدواروں کے لئے تمام مضامین میں پاس ہونا ضروری نہیں بلکہ جو امیدوار اینگلو ورنیکلر امتحان میں اردو اور دینیات (لڑکیوں کے لئے حساب) کے علاوہ باقی تین مضامین میں سے کوئی سے دو مضامین میں پاس ہوا سے کامیاب سمجھا جائے گا۔ یہ تینوں مضامین (الف) سابق صوبہ پنجاب میں (۱) معاشرتی علوم (۲) جنرل سائنس (۳) انتخابی مضمون اور (ب) سابق ریاست بہاولپور میں (۱) جنرل نالج (۲) سائنس (یا لڑکیوں کے لئے سلائی کا کام) (۳) انتخابی مضمون ہیں۔ ہر دو علاقوں میں دینیات کے سلسلہ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔

سابق ریاست بہاولپور میں مڈل سکول کے امتحان کے امیدواروں کو جو رعایت پہلے دی گئی تھی۔ یعنی لڑکوں کے لئے روزمرہ سائنس اور لڑکیوں کے لئے سلائی کے کام میں پاس ہونا اختیاری قرار دیا گیا تھا وہ موجودہ مراعات کے پیش نظر منسوخ کر دی گئی ہے۔

جو امیدوار مندرجہ بالا (۱)، (۲) (۳) کے تحت دیئے گئے مضامین میں سے کسی ایک میں فیل ہونے کے علاوہ دوسرے مضامین میں سے کسی ایک میں بھی صرف پانچ نمبروں کی کمی سے فیل ہو اسے اس مضمون میں پانچ رعایتی نمبر دے کر پاس کر دیا جائیگا۔

اینگلو ورنیکلر امتحان میں جو امیدوار انگریزی میں فیل ہو اسے اگلے سال صرف انگریزی کا امتحان دینے کی اجازت ہو گی تاکہ وہ نویں جماعت میں داخلہ لے سکیں۔ لیکن ایسے امیدوار مڈل سکول (۴) امتحان کی سند کے حق دار صرف اسی وقت ہوں گے۔ جب وہ انگریزی کا امتحان پاس کر لیں گے۔